342

آیات نمبر 34 تا 51 میں فرعون اور موسیٰ (علیہ السّلام) کے واقعہ کا بقیہ حصہ بیان کیا گیا ہے۔ پچھلی
آیات میں موسیٰ (علیہ السّلام) کا فرعون کے دربار میں معجزات دکھانے کا ذکر تھا۔ جس کے بعد
فرعون نے اپنے سرداروں سے مشورہ کیا اور ملک کے بڑے بڑے جادوگروں کو بلانے کا فیصلہ کیا۔

قَالَ لِلۡمَلَاِ حَوۡلَهٗۤ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيۡمٌ ﴿٣٤﴾ فرعون نے اپنے اردگرد بیٹھے ہوئے
سرداروں سے کہا کہ یقیناً یہ شخص کوئی بڑا ماہر جادوگر معلوم ہوتا ہے يُّرِيۡدُ اَنۡ
يُّخۡرِجَكُمۡ مِّنۡ اَرۡضِكُمۡ بِسِحۡرِهٖ ۖ فَمَاذَا تَاۡمُرُوۡنَ ﴿٣٥﴾ اور چاہتا ہے کہ اپنے جادو
کے زور سے تم سب کو تمہاری سرزمین سے باہر نکال دے، تو اب تم لوگ کیا مشورہ دیتے
ہو؟ قَالُوۡۤا اَرۡجِهۡ وَاَخَاهُ وَابۡعَثۡ فِى الۡمَدَآٮِٕنِ حٰشِرِيۡنَ ﴿٣٦﴾ سرداروں نے
جواب دیا کہ تو موسیٰ علیہ السلام اور اس کے بھائی کے بارے میں فیصلہ کو چند روز کے لئے
ملتوی کر دے اور مختلف شہروں میں اپنے ہرکارے روانہ کر دے يَاۡتُوۡكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ
عَلِيۡمٍ ﴿٣٧﴾ تاکہ وہ تمام ماہر جادوگروں کو جمع کر کے تیرے پاس لے آئیں فَجُمِعَ
السَّحَرَةُ لِمِيۡقَاتِ يَوۡمٍ مَّعۡلُوۡمٍ ﴿٣٨﴾ آخرکار تمام جادوگر ایک معین دن کے مقررہ
وقت پر جمع کر لئے گئے وَّقِيۡلَ لِلنَّاسِ هَلۡ اَنۡتُمۡ مُّجۡتَمِعُوۡنَ ﴿٣٩﴾ اور لوگوں میں
اعلان کرا دیا گیا کہ یہ مقابلہ دیکھنے کے لئے جو چاہے وہ وقت مقررہ پر آ جائے لَعَلَّنَا
نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ اِنۡ كَانُوۡا هُمُ الۡغٰلِبِيۡنَ ﴿٤٠﴾ تاکہ اگر جادوگر غالب آ جائیں تو ہم
سب ان ہی کی پیروی کریں جس طرح جادوگر فرعون کو اپنا آقا سمجھتے ہیں اسی طرح سب لوگ
فرعون ہی کو اپنا آقا سمجھیں اور موسیٰ کی پیروی کرنے سے باز رہیں فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ
قَالُوۡا لِفِرۡعَوۡنَ اَٮِٕنَّ لَنَا لَاَجۡرًا اِنۡ كُنَّا نَحۡنُ الۡغٰلِبِيۡنَ ﴿٤١﴾ پھر جب وہ

جادو گر اکھٹے ہو گئے تو انہوں نے فرعون سے کہا کہ اگر ہم مقابلہ میں غالب رہے تو کیا
ہمیں کچھ انعام بھی ملے گا؟ قَالَ نَعَمْ وَ اِنَّكُمْ اِذًا لَّمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۴۲﴾
فرعون نے کہا کہ ہاں! فتح کی صورت میں انعام بھی ملے گا اور تم میرے مقربین میں
شامل ہو جاؤ گے قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿۴۳﴾ موسیٰ علیہ
السلام نے ان جادو گروں سے کہا کہ اب پھینکو جو کچھ تم پھینکنا چاہتے ہو فَاَلْقَوْا
حِبَالَهُمْ وَ عِصِيَّهُمْ وَ قَالُوْا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ اِنَّا لَنَحْنُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۴۴﴾ تو
اس پر ان جادو گروں نے اپنی رسیاں اور لاٹھیاں زمین پر پھینک دیں اور کہنے لگے کہ
فرعون کی عزت و جلال کی قسم ہم لوگ ہی غالب رہیں گے فَاَلْقٰى مُوْسٰى عَصَاهُ
فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ﴿۴۵﴾ پھر موسیٰ علیہ السلام نے اپنا عصا زمین پر ڈالا تو وہ
فوراً جادو گروں کے بنائے ہوئے فریب کو نگلنے لگا فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿۴۶﴾
یہ دیکھتے ہی تمام جادو گر بے اختیار سجدے میں گر گئے قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ
الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۷﴾ رَبِّ مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ ﴿۴۸﴾ اور کہنے لگے کہ ہم تو رب العالمین پر ایمان
لے آئے جو موسیٰ اور ہارون کا رب ہے قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ
فرعون نے جادو گروں سے کہا کہ تم میری اجازت سے پہلے ہی موسیٰ پر ایمان لے
آئے اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۬ ط یقیناً
یہ تمہارا بڑا سردار ہے جس نے تم سب کو جادو سکھایا ہے، جلد ہی تمہیں اس سازش کا
انجام معلوم ہو جائے گا لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَ اَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّ

لَاُوصَلِّبَنَّكُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ﴿۴۹﴾ یقیناً میں تم سب کے ایک طرف کے ہاتھ اور دوسری
طرف کے پاؤں کاٹ دوں گا اور تم سب کو سولی پر چڑھا دوں گا قَالُوۡا لَا ضَيۡرَ
اِنَّاۤ اِلٰى رَبِّنَا مُنۡقَلِبُوۡنَ ﴿۵۰﴾ جادوگروں نے جواب دیا کہ کچھ نقصان کی بات نہیں
، یقیناً ہم سب نے واپس لوٹ کر اپنے رب ہی کے پاس جانا ہے اِنَّا نَطۡمَعُ اَنۡ
يَّغۡفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطٰيٰنَاۤ اَنۡ كُنَّاۤ اَوَّلَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۵۱﴾ بیشک ہم امید رکھتے ہیں
کہ ہمارا رب ہماری خطاؤں کو معاف کردے گا کیونکہ ہم ہی سب سے پہلے ایمان لائے
ہیں رکوع [۳]

[#342]

In verses 34 to 51, the remainder of the story of Pharaoh and Moses is recounted. The previous verses detail how Moses presented his miracles in Pharaoh's court. Following this, Pharaoh consulted with his advisors and decided to summon the most renowned magicians of the kingdom.

قَالَ لِلْمَلَاِ حَوْلَهٗۤ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ۟ۙ ٣٤

[Pharaoh] said to the chiefs around him, 'Indeed, this man seems to be a skilled magician.

يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهٖ ۖۗ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ٣٥

And he desires to drive you out of your land with his magic. So, what do you suggest?

قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَابْعَثْ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿٣٦﴾

The chiefs replied, 'Postpone [the matter of] Moses and his brother for a while, and send heralds to the cities.'

يَأْتُوْكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيْمٍ ﴿٣٧﴾

So that they may bring to you every learned, skilled magician.

فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿٣٨﴾

Eventually, all the magicians [of pharaoh] were gathered at the appointed time on a well-known Day [of Festival].

وَّقِيْلَ لِلنَّاسِ هَلْ اَنْتُمْ مُّجْتَمِعُوْنَ ﴿٣٩﴾

And it was announced among the people, [that whoever wished to witness the contest], should gather [at the appointed time.]

لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ اِنْ كَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿٤٠﴾

So that we may follow the magicians, if they prevail !

Just as the magicians regard Pharaoh as their lord, so too should all the people consider Pharaoh as their lord, and refrain from following Moses.

فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالُوْا لِفِرْعَوْنَ اَئِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿٤١﴾

Then, when the magicians gathered, they said to Pharaoh, 'Will there be a reward for us, if we are the victorious [in the contest?]'

قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ اِذًا لَّمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿٤٢﴾

[Pharaoh] said, 'Yes! [You will not only be rewarded] but also become among those closest to me.'

قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿۴۳﴾

Moses said to them, 'Now throw down what you wish to throw.'

فَاَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَ عِصِيَّهُمْ وَ قَالُوْا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ اِنَّا
لَنَحْنُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۴۴﴾

Then the magicians threw down their ropes and staffs, and said, 'By the honor and majesty of Pharaoh, it is we, who will surely prevail.'

فَاَلْقٰى مُوْسٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ﴿۴۵﴾ۚ

Then Moses threw down his staff, and it immediately began to swallow the [objects of] illusions created by the magicians.

فَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿٤٦﴾

So, [on seeing this], all the magicians fell [to the ground] bowing [their faces] down [in submission to Allah].

قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٧﴾ رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿٤٨﴾

And they said, 'We have believed in the Lord of the worlds, the Lord of Moses and Aaron!

قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ

[Pharaoh] said [to the magicians], 'You have believed in him before I gave you permission to do so.'

اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِىْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۬ؕ

Indeed, he must be your master who has taught you magic. Soon you will know [the outcome of this conspiracy].

لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَ اَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّلَاُوصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۴۹﴾ۚ

Indeed, I shall surely cut off your hands and your feet on opposite sides. Then I shall, surely, crucify you, all together.

قَالُوْا لَا ضَيْرَ ۫ اِنَّاۤ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿۵۰﴾ۚ

[Magicians] replied, 'There is no harm! [we are firm in our faith]. Surely, to our Lord we shall [all] return.'

اِنَّا نَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطٰيٰنَآ اَنْ كُنَّآ اَوَّلَ

الْمُؤْمِنِيْنَ۝۵۱ رکوع[۳]

Indeed, we hope that our Lord will forgive our misdeeds, as we are the first to believe [among our people].